درس بیست و یک

اکیسواں سبق

نصیحت بہ فرزند

(بیٹے کو نصیحت)

شاعر: ایرج مرزا

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
می باش	ہمیشہ رہ	سفرہ	دستر خوان
سحر گہان	صبح کا وقت	زنہار	ہرگز
پاکی دست	ہاتھ کی پاکیزگی	مادر	ماں
کوش	کوشش کر	مپیچ سر	سرکشی نہ کر
مرتبت	مرتبہ	خرسند	خوش
چرکین	میلے	معقول	مناسب
بیخ	جڑ	راست	سچ
دندان	دانت	ضرر	نقصان
کان (کہ آن)	کہ وہ	دروغ	جھوٹ
وقتِ سخن	بات کرتے وقت	زشت تر	بدتر
خشن	کھردرا، موٹا	خوی کند	عادت کرے
جامہ	لباس	دشنام	گالی
گلیم	معمولی کپڑا	کام	منہ، حلق
دیبا	ریشمی کپڑا	زعمر خویش	اپنی عمر سے
تمیز	صاف	مشمار	شمار نہ کر

☆☆☆

ا۔ می باش بہ عمر خود سحر خیز و ز خواب سحر گہان بپرہیز

ترجمہ:

زندگی بھر صبح جلدی اٹھنے والا بن جا اور صبح کے وقت کی نیند سے پرہیز کر۔

تشریح:

اس شعر میں شاعر اپنے بیٹے کو نصیحت کرتا ہے کہ ہمیشہ زندگی میں صبح اٹھنے والے بنو کیونکہ صبح سویرے اٹھنا صحت کیلئے بہت مفید ہے اور آدمی سارا دن چاک و چوبند رہتا ہے اسی طرح صبح کے وقت سونے سے پرہیز کرو کیونکہ صبح کے وقت سوتے رہنے سے آدمی نہ تو صبح سویرے خدا کو یاد کرسکتا ہے اور نہ ہی نسیم صبح سے مستفید ہوسکتا ہے۔

۲۔ در پاکی دست کوش کز دست دانند ترا چہ مرتبت هست

ترجمہ:

ہاتھ کو صاف رکھنے کی کوشش کر کیونکہ سب جانتے ہیں کہ ہاتھ سے تمہیں کیا مقام حاصل ہے۔

تشریح:

شاعر نے اس شعر میں ہاتھ کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ تمہیں ہاتھ سے کیا مقام حاصل ہے۔ اس لئے تمہیں چاہیے کہ اپنے ہاتھ کو صاف رکھو۔ کیونکہ انسان اسی ہاتھ سے نہایت اہم کام انجام دیتا ہے۔

۳۔ چرکین مگذار بیخ دندان کان وقت سخن شود نمایان

ترجمہ:

دانتوں کی جڑوں کو گندا نہ رکھ کیونکہ دانتوں کی جڑیں بات کرتے وقت نظر آتی ہیں۔

تشریح:

دانتوں کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے کیونکہ تمام خوراک منہ کے راستے انسان کے جسم میں جاتی ہے۔ دانت میلے ہوں تو انسان کو کئی طرح کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بات کرتے وقت دانت نمایاں ہوتے ہیں۔ اگر دانت میلے ہوں تو انسان کی ظاہری شخصیت پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ شاعر نے دانتوں کو صاف رکھنے کی اہمیت اس شعر میں اجاگر کی ہے۔

۴۔ از نرم و خشن هرآنچہ پوشی باید کہ بہ پاکی اش بکوشی

ترجمہ:

نرم یا کھردرا جو کچھ بھی تو پہنے تجھے اس کی صفائی کی کوشش کرنی چاہیے۔

تشریح:

اس شعر میں باپ اپنے بیٹے کو نصیحت کرتا ہے کہ کپڑا نرم پہنو یا کھردرا، تمہاری اپنی مرضی پر منحصر ہے مگر جو کپڑا بھی پہنو اس بات پر دھیان رکھو کہ وہ صاف ہونا چاہیے کیونکہ میلے کپڑے پہننے سے انسان کی شخصیت پر برا اثر پڑتا ہے اور لوگ اس سے دوری اختیار کرتے ہیں۔

۵۔ گر جامہ گلیم یا کہ دیباست چون پاک و تمیز بود، زیبا است

ترجمہ:

اگر لباس معمولی ہے یا ریشمی، جب وہ صاف ستھرا ہو تو خوبصورت ہے۔

تشریح:

اس شعر کا تعلق اس سے پہلے شعر سے ہے جس میں صاف لباس پہننے کی تاکید کی گئی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ لباس معمولی ہو یا ریشمی اس وقت خوبصورت لگتا ہے جب وہ صاف ستھرا ہو۔ قیمتی لباس اگر میلا ہو تو پہننے والے کی ظاہری شخصیت پر اچھا اثر قائم نہیں کرتا۔

۶۔ چون بر سر سفرہ ای نشستی زنہار مکن دراز دستی

ترجمہ:

جب تو کسی دسترخوان پر بیٹھے تو ہرگز دست دراز نہ کر۔

تشریح:

شاعر نے اس شعر میں اپنے بیٹے کو نصیحت کی ہے کہ جب بھی دستر خوان پر کھانا کھانے بیٹھو اپنے سامنے سے کھاؤ۔ ہاتھ لمبا کر کے دوسروں کے آگے سے کھانے کی چیزیں نہ اٹھاؤ' کیونکہ ایسا کرنا بے ادبی کی علامت ہے۔

۷۔ با مادر خویش مہربان باش آمادہ خدمتش بہ جان باش

ترجمہ:

اپنی ماں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ اور اس کی خدمت کیلئے دل و جان سے تیار رہ۔

تشریح:

اسلام میں ماں کا مقام بہت بلند ہے۔ ماں کے قدموں تلے جنت ہے اس لئے ایک بیٹے کو اپنی ماں کے ساتھ محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آنا چاہیے اور اس کی خدمت کیلئے دل و جان سے تیار رہنا چاہیے۔

۸۔ با چشم ادب نگر پدر را از گفتہ او مپیچ سر را

ترجمہ:

باپ کو ادب کی نگاہ سے دیکھ اور اس کی حکم عدولی نہ کر

تشریح:

باپ کے ساتھ بھی ادب و احترام سے پیش آنا چاہیے' اس کی حکم عدولی نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس کی بات ماننا چاہیے کیونکہ باپ ہمیشہ اپنی اولاد کا بھلا چاہتا ہے۔

۹۔ چون این دو شوند از تو خرسند خرسند شود زتو خداوند

ترجمہ:

جب یہ دونوں تجھ سے خوش ہو جائیں تو خدا بھی تجھ سے خوش ہوگا۔

تشریح:

والدین کی خوشی میں خدا کی رضا ہے اگر ماں باپ اپنی اولاد سے خوش ہوں گے تو اللہ تعالیٰ بھی اس اولاد سے خوش ہوگا۔ جن سے ان کے ماں باپ راضی نہیں ہوتے ان سے اللہ تعالیٰ بھی راضی نہیں ہوتا۔

۱۰۔ در کوچہ چو میروی بہ مکتب معقول گذر کن و مؤدب

ترجمہ:

جب تو سکول جانے کیلئے گلی میں جائے تو معقول طریقے سے اور مؤدب بن کر گزر۔

تشریح:

نہ صرف اپنے ماں باپ کے ساتھ بلکہ دوسروں کے ساتھ بھی شاعر مؤدب رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ وہ اپنے بیٹے سے کہتا ہے کہ جب تم سکول جانے کیلئے گلی سے گزرو تو معقول طریقے سے گزرو۔ ادب کے ساتھ گزرو۔ کسی کے ساتھ بے احترامی سے پیش نہ آؤ۔

۱۱۔ چون با ادب و تمیز باشی پیش ہمہ کس عزیز باشی

ترجمہ:

جب تو با ادب اور صاف ستھرا رہے گا تو سب تجھے چاہیں گے۔

تشریح:

ادب اور احترام کرنے والے دوسروں کے دل میں ایک اچھا مقام حاصل کرتے ہیں اسی طرح وہ لوگ جو صاف ستھرے رہتے ہیں وہ

بھی ہر دل عزیز رہتے ہیں۔اس لئے شاعر نے اس شعر میں اپنے بیٹے کو باادب اور صاف ستھرا رہنے کی نصیحت کی ہے۔

۱۲۔ زنہار مگو سخن بجز راست   ھرچند ترا در آن ضررھاست

ترجمہ:

سوائے سچ کے ہرگز کوئی بات نہ کہہ اس میں تیرا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو۔

تشریح:

سچ میں بہت بڑی طاقت ہوتی ہے۔سچ بولنے کی وجہ سے اگر وقتی طور پر تکالیف اٹھانا پڑیں تو انہیں خندہ پیشانی سے قبول کرنا چاہیے اور ہمیشہ جھوٹ پر سچ کو ترجیح دینی چاہیے۔

۱۳۔ گفتار دروغ را اثر نیست   چیزی ز دروغ زشت تر نیست

ترجمہ:

جھوٹی بات کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔جھوٹ سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں ہے۔

تشریح:

کہتے ہیں جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے انسان جب ایک جھوٹ بولتا ہے تو اسے سچ ثابت کرنے کیلئے اسے کئی جھوٹ بولنے پڑتے ہیں کیونکہ جھوٹ میں کوئی اثر نہیں ہوتا اور اس سے بری کوئی اور چیز نہیں ہے اس لیے کہ جھوٹ بولنے والا دوسروں کی نظروں سے گر جاتا ہے۔

۱۴۔ چون خوی کند زبان بہ دشنام   آن بہ کہ بریدہ باد از کام

ترجمہ:

جب زبان گالیوں کی عادی ہو جائے تو بہتر ہے کہ اسے حلق سے کاٹ دیا جائے۔

تشریح:

کسی کو گالی دینا بہت بری بات ہے۔شاعر نے اس شعر میں گالی گلوچ کی شدت سے مخالفت کی ہے اور کہا ہے کہ جو زبان گالیوں کی عادی ہو جائے اسے حلق سے کاٹ دینا چاہیے۔کیونکہ بری زبان سے زبان کا نہ ہونا بہتر ہے۔

۱۵۔ روزی کہ در آن نکردہ ای کار   آن روز ز عمر خویش مشمار

ترجمہ:

جس دن تو نے کوئی کام نہ کیا ہو اس دن کو اپنی عمر میں شمار نہ کر۔

تشریح:

شاعر نے اس شعر میں کام کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس دن تم کوئی کام نہ کرو تو اس دن کو اپنی عمر میں شمار نہ کرو کیونکہ تمہارا وہ دن ضائع چلا گیا۔کام کرنے میں انسان کی عظمت اور ترقی کا راز پوشیدہ ہے۔

☆☆☆

تمرین کا حل

(ا)

سوال ا: دانتوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: دانتوں کی صفائی صحت کیلئے بہت ضروری ہے کیونکہ ہم تمام خوراک منہ کے ذریعے جسم تک پہنچاتے ہیں جس میں دانت مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔اگر دانت میلے ہوں گے تو کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوں گی۔جب آدمی کسی سے بات کرے گا تو اس کے میلے دانت

دکھائی دیں گے جس سے دوسرے لوگ اس کے بارے میں اچھی رائے قائم نہیں کریں گے۔

سوال۲: لباس کے بارے میں شاعر کی کیا رائے ہے؟

جواب: لباس کے بارے میں شاعر کی رائے یہ ہے کہ لباس نرم ہو یا کھردرا معمولی ہو یا ریشمی ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ صاف ستھرا ہو۔ کیونکہ لباس کا تعلق انسان کی ظاہری شخصیت سے ہوتا ہے۔

سوال۳: ماں باپ کی فرماں برداری کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: ماں باپ کی فرماں برداری کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ماں باپ کی فرماں برداری کرنے والے سے خدا خوش ہوتا ہے۔

سوال۴: سچ بولنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: سچ بات میں بہت اثر ہوتا ہے۔ لوگ سچے آدمی کی عزت کرتے ہیں اور اس کی ہر بات کا یقین کرتے ہیں۔ سچے آدمی کو کبھی شرمندہ نہیں ہونا پڑتا۔

سوال۵: کون سے دن کو اپنی زندگی میں شمار نہیں کرنا چاہیے؟

جواب: اس دن کو اپنی زندگی میں شمار نہیں کرنا چاہیے جس دن کوئی کام نہ کیا ہو۔

☆☆☆

(۲)

سوال۱: سبق میں آنے والے تمام افعال امر و نہی الگ لکھیے:

جواب:

افعال امر:	افعال نہی:
باش (رہ)	مگذار (نہ چھوڑ)
پرهیز (پرہیز کر)	مکن (مت کر)
بکوش (کوشش کر)	مپیچ (مت پھیر)
نگر (دیکھ)	مگو (نہ کہہ)
کن (کر)	مشمار (نہ گن)

سوال۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

مادر، کوچہ، دروغ، تمیز، دشنام

جواب:

الفاظ	جملات
مادر (ماں):	بہشت زیر پای مادر است۔ (بہشت ماں کے قدموں کے نیچے ہے)
کوچہ (گلی):	انتهای کوچہ ما پارک زیبایی است۔ (ہماری گلی کے کونے پر خوبصورت پارک ہے)
دروغ (جھوٹ):	همیشه از دروغ خودداری کنید۔ (ہمیشہ جھوٹ سے بچیں)
تمیز (صاف):	خانه خود را همیشه تمیز نگهدارید۔ (اپنے گھر کو ہمیشہ صاف رکھیں)

www.downloadclassnotes.com

دشنام (گالی): دشنام دادن کار خوبی نیست۔
(گالی دینا اچھا کام نہیں ہے)

سوال۳: سبق کی کوئی سی تین باتیں فارسی نثر میں لکھیے۔

جواب: ۱۔ همیشه سحر خیز باش واز خواب سحرگهان پرهیز کن۔
۲۔ بیخ دندان را چرکین مگذار۔
۳۔ پدر را با چشم ادب نگاہ کن۔

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆نصیحت به فرزند کے شاعر کون ہیں؟
(الف) ملک الشعرا بہار (ب) ایرج میرزا ✓ (ج) نیما یوشیج (د) شہریار

-2 ☆نصیحت به فرزند میں شاعر کس چیز کو سب سے بُرا قرار دیتا ہے؟
(الف) جھوٹ ✓ (ب) دشمنی (ج) غیبت (د) جوا

-3 ☆شاعر ایرج میرزا کے خیال میں کس کی خوشی میں اللہ کی رضا ہے؟
(الف) دوستوں (ب) رشتہ داروں (ج) والدین ✓ (د) بھائی بہنوں

-4 ☆ایرج میرزا نے اپنے اشعار میں کیسا لباس پہننے کی تاکید کی ہے؟
(الف) ریشمی (ب) سوتی (ج) نرم (د) صاف ✓

-5 ☆شاعر ایرج میرزا کے بقول جو زبان گالیاں دینے کی عادی ہو جائے اسے کیا کرنا چاہیے؟
(الف) سزا دینی چاہیے (ب) کاٹ دینا چاہیے ✓ (ج) انعام دینا چاہیے (د) سدھارنا چاہیے

☆☆☆☆☆☆